

Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjimatul Quran Chapter 15 Short Questions Test

Q1. سورة ال عمران کی کون سی آیت مباہلہ کہلاتی ہے۔

Ans 1: سورة ال عمران کی آیت اکسٹھ ایت مباہلہ کہلاتی ہے۔

Q2. انفال کی معنی کیا ہیں۔

Ans 1: انفال " نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مال غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔ جہاد سے مقصود تو " انفال " نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مال غنیمت کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہوا۔ 3۔ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے آخرت کا اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے۔ اس لیے مال غنیمت کا انفال کہا گیا ہے۔

Q3. سورة البقرہ کے مضامین کے نکات تحریر کریں۔

Ans 1: سورة البقرہ کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے اسی ضمن میں انسانوں کی تین قسمیں مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔ 2۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہوا۔ 3۔ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق بہت سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خادانی امور اور حکمرانی سے متعلق بہت سے مسائل ہیں۔

Q4. سورة الانفال میں اہل مکہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

Ans 1: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے۔ اس دوران مکہ مکرمہ کے کفار نے نبی کریم صلی اللہ خاتم النبیین اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جان نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابل برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

Q5. سورة البقرہ کا آغاز تحریر کریں۔

Ans 1: سورة البقرہ کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔ حروف مقطعات قرآن مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

Q6. سورة البقرہ کے مطالعے کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں۔

Ans 1: ایمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے جس میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے۔ 2۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنا شیطانی طرز عمل ہے۔ 1۔

Q7. سورة ال عمران کب اور کہاں پیش آیا۔

Ans 1: سورة ال عمران مدینے میں 9 ہجری کو نجران کے وفد کی آمد پر پیش آیا۔

Q8. سورة التوبہ کو سورة التوبہ کیوں کہا جاتا ہے۔

Ans 1: اس سورت کو سورة التوبہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں ان چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوہ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہوسکے اور بعد میں انہوں نے اپنی اس غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی۔

Q9. سورة التوبه قرآن مجيد كى ترتيب كے اعتبار سے كون سى سورت ہے .

Ans 1: سورة التوبه قرآن مجيد كى ترتيب كے اعتبار سے نوى سورت ہے .

Q10. قرآن مجيد ترتيب كے لحاظ سے سوره بقره كى سورت .

Ans 1: سوره البقره قرآن مجيد كى ترتيب كے اعتبار سے دوسرى اور سب سے طويل سورت ہے .